اجنبیہ عورت کی شرمگاہ کو چھونے سے انزال ہو جائے، تو روزے کا حکم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12185

تاریخ اجراء: 19 شوال المکرم 1443ھ /21 مئی 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ماہِ رمضان میں روزے کی حالت میں اجنبی مرد نے شہوت سے مغلوب ہو کر اجنبیہ عورت کی شرمگاہ کو کپڑے کے اوپر سے چھوا، تو اس مرد کو انزال ہو گیا۔ ان دونوں مرد و عورت کو اپنا روزہ دار ہونا بھی یاد تھا۔

دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس صورت میں اس مرد کے روزے کا کیا حکم ہے؟ اگر اس مرد کا وہ روزہ ٹوٹ گیا ہے تو کیا اس پر روزے کا کفارہ بھی لازم آئے گا یا فقط قضا ہی لازم ہو گی؟؟ اس حوالے سے رہنمائی فرمادیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اولاً تو یہ مسئلہ ذہن نشین رہے کہ اجنبی مرد و عورت کا غیر شرعی تعلق قائم رکھنا سخت ناجائز و حرام ہے، جس سے بچنا ہر مسلمان پر لازم و ضروری ہے۔ لہٰذا صورتِ مسئولہ میں ان دونوں مرد و عورت پر شرعاً لازم ہے کہ اب تک ان کے مابین جو بھی غیر شرعی تعلقات قائم ہوئے ہیں اس گناہ سے صدقِ دل سے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں توبہ کریں اور آئندہ اس گناہ سے باز رہیں۔

البتہ پوچھے گئے سوال کا جواب یہ ہے کہ **صورتِ مسئولہ میں اگر تو اس مرد کو عورت کے بدن کی گرمی بھی محسوس ہوئی تھی، تو اس صورت میں اس مرد کا وہ روزہ ٹوٹ گیا، جس کی قضا کرنا اور روزہ توڑنے کے گناہ پر سچی توبہ کرنا شرعاً اس مرد پر لازم و ضروری ہے۔ مگر اس صورت میں روزے کا کفارہ نہیں ہو گا۔**

چنانچہ ملتقی الابحر میں ہے: ”أو قبل أو لمس ان انزل افطر“ یعنی مرد نے عورت کا بوسہ لیا یا چھوا اگر انزال ہو گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

اس عبارت کے تحت مجمع الانہر میں ہے:"مس البشرة بلا حائل؛ لأنه **لو مسها من وراء الثوب فأنزل فسد إذا وجد حرارة أعضائهم وإلا فلا** كما في المحيط (إن أنزل) قيد للجميع (أفطر) ولزمه القضاء۔۔۔ولا كفارة"یعنی چھونے کا یہ حکم اس وقت ہے کہ جب **عورت کی جلد کو بغیر کسی حائل کے چھوا ہو کیونکہ اگر مرد نے عورت کے جسم کو کپڑے کے اوپر سے چھُوا اور انزال ہو گیا تو روزہ اس وقت فاسد ہو گا جب اعضاء کی گرمی محسوس ہوئی ہو اور اگر کپڑا اتنا موٹا تھا کہ اعضاء کی گرمی محسوس نہیں ہوتی تو روزہ فاسد نہیں ہو گا جیسا کہ محیط برھانی میں ہے۔ یہاں بیان کی گئی تمام صورتوں میں روزہ ٹوٹنے میں انزال کا پایا جانا ضروری ہے اور ان صورتوں میں روزے کی قضا لازم ہے اور کفارہ نہیں۔**(مجمع الانھر فی شرح ملتقی الابحر، ج 01، ص 362-361، مطبوعہ کوئٹہ، ملتقطاً)

نیز فتاوی عالمگیری میں ہے:"ولو مس المرأة ورأى ثيابها فأمنى فإن وجد حرارة جلدها فسد، وإلا فلا كذا في معراج الدراية"یعنی اگر روزے دار نے کسی **عورت کو چھوا اور اس کے کپڑوں کو دیکھا جس سے اس کی منی خارج ہو گئی، تو اب اگر روزے دار کو اس عورت کے بدن کی گرمی محسوس ہوئی تھی تو اس کا وہ روزہ ٹوٹ گیا، وگرنہ اس کا وہ روزہ نہیں ٹوٹا، جیسا کہ معراج الدرایہ میں مذکور ہے۔**(فتاوی عالمگیری، کتاب الصوم، ج 01، ص 205-204، مطبوعہ پشاور)

بہار شریعت میں ہے:"ران یا پیٹ پر جماع کیا یا بوسہ لیا یا عورت کے ہونٹ چُوسے **یا عورت کا بدن چھُوا اگرچہ کوئی کپڑا حائل ہو، مگر پھر بھی بدن کی گرمی محسوس ہوتی ہو۔ اور ان سب صورتوں میں انزال بھی ہو گیا۔۔۔۔ ان سب صورتوں میں صرف قضا لازم ہے، کفارہ نہیں۔**"(بہار شریعت، ج 01، ص 989، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

یاد رہے کہ اسلام میں زنا کے قریب جانے سے بھی منع کیا گیا ہے زنا کی شدید مذمت قرآن و حدیث میں بیان ہوئی ہے جس سے بچنا ہر مسلمان پر شرعاً لازم و ضروری ہے۔ بدکاری کی مختلف صورتیں ہیں آنکھوں کا زنا حرام چیز کو دیکھنا ہے، ہاتھوں کا زنا حرام چیز کو پکڑنا ہے، پاؤں کا زنا حرام چیز کی طرف چل کر جانا ہے، منہ کا زنا حرام چیز کا بوسہ لینا ہے، **لہذا صورتِ مسئولہ میں معاذ اللہ اس اجنبی مرد کا اجنبیہ عورت کی شرمگاہ کو چھونا بلاشبہ یہ ہاتھوں کا زنا ہے اس گناہ سے توبہ کرنا اور آئندہ اس گناہ سے بچنا اس شخص پر لازم و ضروری ہے۔**

چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:"وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةًؕ-وَ سَآءَ سَبِیْلًا(۳۲)"ترجمہ کنز الایمان:"اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی بُری راہ۔"(القرآن الکریم: پارہ 15، سورۃ بنی اسرائیل، آیت 32)

سننِ ابی داؤد کی حدیث پاک میں ہے:"عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال "واليدان تزنيان فزناهما البطش والرجلان تزنيان فزناهما المشي والفم يزني فزناه القبل "ترجمہ: حضرتِ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا حرام چیز کو پکڑنا ہے، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا حرام کی طرف چل کر جانا ہے اور منہ بھی زنا کرتا ہے اور اس کا زنا بوسہ لینا ہے۔(سنن أبي داود، کتاب النكاح، ج 01، ص 653، دار الفكر، بيروت)

نیز بخاری و مسلم و ابو داود و نسائی ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "**زنا کرنے والا جس وقت زنا کرتا ہے مومن نہیں رہتا** اور چور جس وقت چوری کرتا ہے مومن نہیں رہتا اور شرابی جس وقت شراب پیتا ہے مومن نہیں رہتا۔"(صحيح مسلم، كتاب الإيمان، الحديث: 202، ج 01، ص 690، مطبوعه بيروت)

اس حدیث سے مراد یہ ہے کہ یہ کام کرنے والا چونکہ ایمان سے متصادم کام کرتا ہے اور یہ کام کرنا ایمان کی کمزوری کی دلیل ہے لہذا مرد و عورت پر لازم ہے کہ وہ حرام افعال سے دور رہیں اور عفت و پاکیزگی کی زندگی اختیار کریں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم